اعجاز عیسوی جدید

تالیف

حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی قدس سرہٗ

تحریف بائبل اور اس میں موجود تضادات پر حضرت کیرانوی کی لاجواب تحریر
اسکا مشہور نسخہ عربی — تردید عیسائیت پر لازوال شاہکار کتاب

تسہیل، تحقیق، تشریح و حواشی

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم

جناب مولانا محمد عبدالرحیم چشتی صاحب مدظلہ

جناب مولانا شمس الحق صاحب

ادارہ اسلامیات
۱۹۰- انارکلی لاہور

اعجازِ عیسوی جدید

تالیف

حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی قدس سرہٗ

تحریفِ بائبل اور اس میں موجود تضادات پر نامور محقق کی نادر علمی تحریر
اردو کے نئے پیرہن میں ـــــ تردیدِ عیسائیت پر حوالہ کی مشہور کتاب

تسہیل وتحقیق وتشریح وحواشی

حضرت مولانا جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم

جناب مولانا محمد محترم فہیم عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

جناب مولانا حسین احمد نجیب

ادارہ اسلامیات
۱۹۰ - انارکلی ○ لاہور ۲

نام کتاب ——— اعجاز عیسوی (جدید)

کل صفحات ——— ۷۷۶

باہتمام ——— اشرف برادران سلمہم الرحمٰن

بتعاون ——— حضرت مولانا محمد مسعود شمیم صاحب مدظلہم مدرسہ صولتیہ مکۃ المکرمہ

ناشر ——— ادارہ اسلامیات۔ انارکلی لاہور ۲

مطبع ——— وفاق پریس لاہور

قیمت ——— اعلیٰ ایڈیشن مجلد /-

کتابت ——— مشتاق احمد جلالپوری

ملنے کے پتے

ادارہ اسلامیات ۔ ۱۹۰ - انارکلی لاہور ۲

ادارۃ المعارف ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی ۱۴

مکتبہ دارالعلوم ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی ۱۴

دارالاشاعت - اردو بازار کراچی ۱

سفلی عمل کے زور سے نکال دیتے ہیں۔
جس سے ثابت ہُوا کہ جن آسیب کو نکال دینا کبھی بھی نبوت کی دلیل نہیں بن سکتا۔

چھٹا اعتراف

کتاب سموئیل اوّل باب ۱۰ آیت ۱۰ - ۱۳ اُردو ترجمہ مطبوعہ ۱۹۵۹ء میں یوں ہے کہ :-

"اور جب وہ اُدھر اُس پہاڑ کے پاس آئے تو نبیوں کی ایک جماعت اُس کو ملی اور خدا کی روح اس پر زور سے نازل ہوئی اور وہ بھی اُن کے درمیان نبوت کرنے لگا اور ایسا ہوا کہ جب اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہ دیکھا کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کر رہا ہے تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے قیس کے بیٹے کو کیا ہو گیا؟ وہ کیا ساؤل بھی نبیوں میں شامل ہے؟ اور وہاں کے ایک آدمی نے جواب دیا کہ بھلا اُن کا باپ کون ہے؟ تب ہی سے یہ مثل چلی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے اور جب وہ نبوت کر چکا تو اُونچے مقام میں آیا"[1]

اور اسی کتاب کے باب ۱۱ کی آیت ۶ یوں ہے :-

[1] اردو ترجمہ مطبوعہ ۱۸۴۲ء میں یہ آیات ان الفاظ میں ہیں "اور جب وے جبعت کو آئے تو نبیوں کا گروہ اون سے دوچار ہوا اور خدا کی روح اوس پر چڑھی اور اوسنے بھی اونکے درمیان نبوت کی اور اوسکے اگلے جان پہچانوں نے جو یہ دیکھا کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہے تو ایک نے دوسرے سے کہا کہ قیس کے بیٹے کو کیا ہُوا؟ کیا ساول بھی نبیوں کے درمیان ہے اور ایک نے اونمیں سے جواب دیا اور کہا کہ اون کا باپ کون ہے تب ہی سے یہ مثل چلی کیا ساول بھی نبیوں میں ہے؟ سو جب وہ نبوت کر چکا تو اُونچے مکان میں آیا۔ ۱۲ فہیم

"جب ساؤل نے یہ باتیں سنیں تو خدا کی روح اس پر زور سے نازل ہوئی اور اُس کا غصہ نہایت بھڑکا"[1]

ان عبارتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ساؤل بھی روح القدس سے مستفیض تھا اور روح القدس اس پر نازل ہوتا تھا۔ مگر کتاب مذکور کے باب ۱۶ کی آیت ۱۴، ۱۵ میں اس طرح ہے کہ :-

"اور خداوند کی روح ساؔؤل سے جدا ہو گئی اور خداوند کی طرف سے ایک بری روح اُسے ستانے لگی اور ساؔؤل کے ملازموں نے اس سے کہا دیکھ اب ایک بُری روح خدا کی طرف سے تجھے ستاتی ہے"[2]

اور آیت ۲۳ میں اس طرح ہے :-

"سو جب وہ بُری رُوح خدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لے کر ہاتھ سے بجاتا تھا اور ساؤل کو راحت ہوتی اور وہ بحال ہو جاتا تھا اور وہ بری روح اس سے اتر جاتی تھی"[3]

"سو جب وہ بری روح خدا کی طرف سے" الخ ۱۸۳۸ء کے فارسی ترجمہ میں یوں ہے :-
"و چنیں اتفاق افتاد کہ ہر گاہ روح کسیف از طرف خدا بر ساول نازل می شد" الخ

[1] قدیم اردو ترجمے میں یہ آیت ان الفاظ میں ہے "اور جونہی ساؔول نے یہ سُند لیسے سنے دونہیں خدا کی روح اوس پر چڑھی اور اوسکا غصہ بے طرح بھڑکا" ۱۲ فہیم

[2] قدیم اردو ترجموں میں یہ آیات اس طرح ہیں "اور خداوند کی روح ساول پر سے چلی گئی اور خداوند کے حکم سے ایک روح اوسے ستانے لگی تب ساول کے خادموں نے اوسے کہا دیکھ اب ایک شریر روح خدا کی طرف سے تجھے ستاتی ہے" ۱۲ فہیم

[3] یہ آیت قدیم اردو ترجموں میں اس طرح ہے "اور ایسا ہوا کہ جب خدا کی روح ساول پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط ہاتھ سے بجاتا تھا اور ساول خوشوقت ہوتا تھا اور راحت پاتا تھا اور شریر روح اوس پر سے اُتر تی تھی" ۱۲ فہیم

اور ۱۸۴۵ء کے فارسی ترجمہ میں اس طرح ہے کہ :-

"و واقع شد هنگام تاثیر روح مفر از جانب خدا" الخ

(قدیم) اردو ترجموں میں "خدا کی روح ساؤل پر چڑھتی" الخ ہے جبکہ فارسی ترجموں[1] میں اس کو "روح کسیف" اور "روح مفر" کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ روح خدا سے مراد روح شیطان ہی ہے۔ یہ تو ایک الگ بحث ہے۔

بہرحال روح خدا کے جُدا ہونے کے بعد خدا کے حکم سے ساؤل پر ایک روح شیطانی مسلط ہوگئی اور روح رحمانی اور شیطانی کا یہ جامع پیغمبر دونوں سے مستفیض تھا۔ روح شیطانی کے مسلط ہو جانے کے بعد روح القدس سے استفاضہ ختم نہیں ہوتا تھا۔ چنانچہ کتاب مذکور کے باب ۱۹ کی آیت ۲۳، ۲۴ اردو ترجمہ ۱۹۵۹ء میں یوں ہے :-

"تب وہ اُدھر رامہ کے نیوت کی طرف چلا اور خدا کی روح اس پر بھی نازل ہوئی اور وہ چلتے چلتے نبوت کرتا ہُوا رامہ کے نیوت میں پہنچا اور اس نے بھی اپنے کپڑے اتارے اور وہ بھی سموئیل کے آگے نبوت کرنے لگا اور اُس سارے دن اور ساری رات ننگا پڑا رہا۔ اس لئے یہ کہاوت

[1] جدید اردو ترجمہ جو ہم نے اوپر نقل کیا ہے اس میں بھی قدیم فارسی ترجموں کے موافق ہی ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس لئے ہم نے اس جملہ کے شروع میں لفظ "قدیم" قوسین ( ) میں لکھ دیا ہے۔ کیونکہ مصنفؒ کے پیشِ نظر وہی اردو ترجمے تھے۔ ہم نے جدید ترجمہ کو ہی نقل کیا ہے۔

(۱۲ نجیب)

چلی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے[1] ؟"

دیکھیے اس جگہ ساؤلؔ روح القدس کے فیضان میں ایسا مستغرق ہوگیا کہ کپڑے اُتار کر ننگا ہوگیا اور سارا دن اور ساری رات اُسی طرح پڑا رہا۔ رحمانی اور شیطانی روحوں کے جامع اس مشہور پیغمبر کی حالت کتاب سموئیل اول کے ناظرین کے سامنے کھل کر آجاتی ہے کہ اس مجمع الضدین پیغمبر کی ذات بابرکات کیسا گن ہوں کا پلندہ تھی۔

خلاصۂ بحث

مقدمۂ کتاب کی فصل دوم وسوم اور مقصد سوم کی چاروں فصلوں کے مطالعہ سے قارئین کے سامنے درج ذیل باتیں واضح ہو کر آتی ہیں :-

پہلی بات بڑے بڑے عیسائی علماء کا متفقہ فیصلہ جسے ڈایلی اور رچرڈمنٹ کی تفسیر میں قول فیصل قرار دیا گیا ہے۔ یہ ہے کہ متی کی انجیل عبرانی زبان میں لکھی گئی تھی جو صفحۂ ہستی سے ناپید ہوگئی اس کا یونانی ترجمہ ہی اب موجود ہے جس کے بارے میں جیروم کہتا ہے کہ اس کے مترجم تک کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ ڈاکٹر ولیس اور فرقہ یونی ٹیرین انجیل متی کے باب اول و دوم کو الحاقی قرار دیتے ہیں اور لاطینی ترجمہ سے نسب نامہ کو بالکل ہی نکال دیا گیا ہے۔

اسی طرح کاروتس، برونیس اور بلر مائن کے قول کے مطابق انجیل مرقس بھی ناپید ہوگئی ہے صرف اس کا یونانی ترجمہ موجود ہے۔ بعض متقدمین علماء کو اس کے آخری

[1] اردو ترجمہ مطبوعہ ۱۸۴۲ء میں یہ آیات اس طرح ہیں "تب وہ رامہ نیات کی طرف چلا اور خدا کی اوس پر بھی آ چڑھی اور وہ چلا گیا اور نبوت کرتا گیا یہاں تک کہ رامہ نیات میں پہنچا اور اوس نے بھی اپنے کپڑے اوتار پھینکے اور سموئیل کے آگے اوس نے بھی نبوت کی اور اوس سارے دن اور ساری رات ننگا پڑا رہا اس لئے یہ مثل ہوئی کیا ساول بھی نبیوں میں ہے" ۱۲ فہیم